We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
We Provide The Standard
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

چالیسویں منقبت: رسول خداؐ نے مجھے ایک غزوہ میں ایک کنویں کی طرف روانہ فرمایا، پس جب میں وہاں پہنچا تو اس میں پانی نہیں تھا تو میں واپس آ گیا اور آپؐ کو اس بات سے آگاہ کر دیا۔ آپؐ نے فرمایا: ''کیا اس میں کیچڑ ہے؟'' میں نے عرض کیا: ''ہاں!'' آپؐ نے فرمایا: ''اس کی کچھ مقدار لے آؤ'' پس میں آپ کے لئے کیچڑ کی کچھ مقدار لے آیا تو آپؐ نے اس پر کچھ پڑھا اور فرمایا: ''اسے اسی کنویں میں ڈال دو!'' میں نے اس کو وہیں ڈال دیا تو یکا یک وہاں پانی پھوٹ پڑا یہاں تک کہ کنویں کی اطراف پانی سے پُر ہو گئیں تو میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس بات سے آگاہ کر دیا تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا: ''تمہیں توفیق دی گئی اے علیؑ اور تمہاری برکت سے پانی پھوٹ پڑا'' لہٰذا یہ منقبت بھی نبیؐ کے تمام اصحاب کو چھوڑ کر صرف مجھے حاصل ہوئی۔

اکتالیسویں منقبت: یہ ہے کہ میں نے رسول خداؐ کو یہ فرماتے سُنا: ''اے علیؑ تمہارے لئے یہ خوشخبری ہے کہ جبرئیل میرے پاس آئے تھے اور مجھ سے کہہ رہے تھے: اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپؐ کے اصحاب کی طرف نگاہ کی تو اس نے آپؐ کے چچازاد اور داماد یعنی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے شوہر کو سب سے بہتر صحابی پایا لہٰذا انہیں آپؐ کا وصی مقرر کیا اور آپؐ کا نمائندہ''۔

بیالیسویں منقبت: میں نے رسول خداؐ کو یہ فرماتے سُنا: ''تمہارے لئے یہ خوشخبری ہے اے علیؑ کہ جنت میں تمہارا مکان میرے مکان کے عین سامنے ہوگا، تم اعلیٰ علیین میں رفیق اعلیٰ میں میرے ساتھ ہو گے!'' میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسولؐ، اعلیٰ علیین کیا ہے؟'' آپؐ نے فرمایا: ''سفید موتیوں کا منارہ کہ اس کے ستر ہزار دروازے ہیں جو میرا اور تمہارا مسکن ہے اے علیؑ!''۔

تینتالیسویں منقبت: رسول خداؐ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل نے میری محبت مومنین کے دلوں میں راسخ کر دی ہے اور اسی طرح اے علیؑ، تمہاری محبت (بھی) مومنین کے دل میں راسخ کر دی ہے نیز مجھ سے اور تم سے بغض کو منافقوں کے دل میں راسخ کر دیا ہے، لہٰذا تم سے سوائے مومن کے کوئی محبت نہیں کرے گا اور سوائے کافر منافق کے کوئی تم سے بغض نہیں رکھے گا!''۔

چوالیسویں منقبت: میں نے رسول خداؐ کو یہ فرماتے سُنا: ''عرب میں سے سوائے زنازادہ کے کوئی تم سے بغض نہیں رکھے گا، عجم میں سے سوائے بدبخت ترین شخص کے کوئی تم سے بغض نہیں رکھے گا اور عورتوں میں سوائے اس عورت کے کوئی تم سے بغض نہیں رکھے گی جو سلقلقیہ ہو گی''۔

پینتالیسویں منقبت: رسول خداؐ نے مجھے بلایا جبکہ میں آشوب چشم میں مبتلا تھا تو آپؐ نے میری آنکھ میں اپنا لعاب لگایا اور فرمایا: ''اے میرے اللہ، اس آنکھ کی حرارت اس کی خنکی میں رکھ دے اور اس کی خنکی اس کی حرارت میں رکھ دے'' تو خدا کی قسم اب تک مجھے اس آنکھ میں کوئی شکایت نہیں ہوئی۔

چھیالیسویں منقبت: رسول خداؐ نے اپنے اصحاب اور اپنے تمام چچاؤں کو (مسجد کی طرف کھلنے والے) دروازے بند کرنے کا حکم دیا اور اللہ عزوجل کے حکم سے میرے دروازہ کو کھول دیا، پس سوائے میرے کسی شخص کو بھی یہ منقبت حاصل نہیں۔

سینتالیسویں منقبت: رسول خداؐ نے مجھے وصیت کرتے ہوئے اپنے قرضہ (ایک نسخہ میں قرضوں ہے) کی ادائیگی کا اور ان کے وعدوں کو پورا کرنے کا حکم دیا تو میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسولؐ، آپؐ تو اس بات کو جانتے ہیں کہ میرے پاس مال نہیں ہے'' تو آپؐ نے فرمایا: ''اللہ تمہاری مدد کرے گا!''۔ پس میں نے آپؐ کے قرضوں کی ادائیگی اور آپؐ کے وعدوں کو پورا کرنے کا ارادہ نہیں کیا مگر یہ کہ اللہ نے